

## گاؤل پنچایت

کسی زمانے میں ہمارے ملک میں گاؤں کا انتظام گاؤں والوں کے ہاتھ میں ہوتا تھا۔گاؤں کی حفاظت، صفائی، کھیتی، تعلیم کا بندوبست گاؤں والےخود کرلیا کرتے تھے۔ جب انگریزوں کی حکومت آئی تو گاؤں کا انتظام سرکارنے اپنے ذیعے لیا۔

مہاتما گاندھی چاہتے تھے کہ گاؤں کے انظام میں گاؤں والوں کا پورا ہاتھ ہو۔ اس لیے آزادی کے بعد ہماری سرکارنے گاؤں کی طرف دھیان دیا۔ ہماری ریاستوں میں پنچایت راج قانون بنایا گیا،جس سے گاؤں والوں کو بیاختیار مل گیا کہ وہ اپنے گاؤں کا انتظام خودکریں۔

اس قانون کے مطابق ہراس گاؤں میں گاؤں سجا بنائی جاتی ہے جس کی آبادی ڈھائی سویاس سے زیادہ ہو۔ گاؤں سجا کی ہرسال دوبیٹھکیس ہوتی ہیں۔ایک خریف میں اورایک رہج میں ۔خریف میں گاؤں سجا آئندہ سال کا بجٹ منظور کرتی ہے اور رہج کی بیٹھک میں پچھلے سال کے حساب کی جانچ کرتی ہے۔



گاؤں سبھا اپنے ممبروں میں سے پردھان اور گرام پنچایت کا چناؤ کرتی ہے۔ اس انتظامیہ کمیٹی کا نام'' گاؤں پنچایت' ہے۔ اس میں پندرہ سے تیس ممبر تک ہوتے ہیں۔ ان ممبروں کا چناؤ پانچ سال کے لیے ہوتا ہے۔ گاؤں پنچایت کے ممبر ہرسال اپنا ایک'' اُپ پردھان' کچنتے ہیں۔اگر گاؤں سبھاکسی وقت یہ دیکھے کہ پردھان اور اُپ پردھان اس کی ہدا یتوں کے مطابق کام نہیں کررہے ہیں تو اسے بیا ختیار بھی رہتا ہے کہ اُخیس ان کے عہدوں سے ہٹا دے۔

گاؤں سجا کا پردھان ہی گاؤں پنچایت کی بیٹھکوں کی صدارت کرتا ہے۔ پردھان اور اُپ پردھان کے علاوہ گاؤں پنچایت کا ایک سکریٹری بھی ہوتا ہے جسے سرکار مقرّ رکرتی ہے۔ یہی گاؤں پنچایت ، گاؤں سجا کی نگرانی میں گاؤں کا انتظام کرتی ہے۔ گاؤں میں اسکول، ریڈنگ روم اور کتب خانے کھولنا، علاج اورصفائی کا انتظام کرنا، کیتی اور دست کاری کوتر تی دینا، سڑکیں اور چھوٹے چھوٹے پُل بنانا، میلے اور بازارلگوانا، مویشیوں کی دیکھ بھال اور علاج کا انتظام کرنا، درخت لگوانا اور گاؤں کی حفاظت کے لیے رضا کار بنانا گاؤں پنچایت کے خاص کام ہیں۔ گاؤں پنچایت کوان کاموں کے لیے پچھرو پے سرکار سے ملتے ہیں اور پچھر آم

گاؤں کے جھڑے ہیں۔ اس کا چناؤہ ہرپانچویں سال ہوتا ہے۔ اس کے جھڑے ہیں۔ پنچایتی عدالت میں پانچ بینی۔ اس کا چناؤہ ہرپانچویں سال ہوتا ہے۔ اس کے صدرکوسر پنچ اور نائب صدرکو نائب سرپنچ کہتے ہیں۔ پنچایتی عدالت میں پانچ بینچوں کی چھوٹی کمیٹیاں ہوتی ہیں جو پنچ منڈل کہلاتی ہیں۔ یہ پنچ منڈل سال بحرکام کرتے ہیں اور پھران کے ممبروں کو تبدیل کر دیاجاتا ہے۔ جب کوئی مقدمہ پنچایتی عدالت کے سامنے آتا ہے۔ تو سرپنچ اس کوایک پنچ منڈل کے سپر دکر دیتا ہے۔ اس طرح اب گاؤں کے لوگوں کو چھوٹی مقدمہ پنچایتی عدالت کے سامنے آتا ہے تو سرپنچ اس کوایک پنچ منڈل کے سپر دکر دیتا ہے۔ اس طرح اب گاؤں کے لوگوں کو چھوٹی جھوٹی باتوں کے لیے تھانے اور پھری نہیں دوڑ نا پڑتا۔ سنچائی ، مینڈ ، لین دین اور مار پیٹ کے جھڑے گاؤں ہی میں طے ہوجاتے ہیں۔ گاؤں کے اس انتظام کے دو فائدے ہیں۔ ایک تو اس میں کسی طرف سے وکیل کی ضرورت نہیں ہوتی اور دوسرے پنچ گاؤں ہی کے ہوتے ہیں اس لیے وہ معاملے کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں اور انصاف کر سکتے ہیں۔

پنچایتی راج قائم کرنے سے ہمارے گاؤں کو بہت فائدہ ہوا ہے۔لیکن اس نظام سے جہاں ہمارے گاؤں والوں کو بڑے بڑے اختیار ملے ہیں وہاں ان کی ذیے داریاں بھی بڑھ گئی ہیں۔

گاؤں پنچایت کے ممبران کا بیفرض ہے کہ وہ مل کر گاؤں کی ترقی کے لیے کوشش کریں۔ وہ دن دورنہیں کہ گاؤں کی زندگی ولیی ہی بن جائے گی جیسی گاندھی جی چاہتے تھے۔ الماريخ الم

مشق

## معنی یاد سیجیے:

قلت : كمي

وسائل : وسيله کې جمع ، ذريعيه

خریف : جوار مکئی کی پیداوار

بیع : گیہوں اور تلہن کی پیداوار :

رضا کار : این خوثی سے ساجی خدمت کرنے والے

نگرانی : د مکیه بھال

دست کاری : باتھ کا کام

## غور کیجیے:

🖈 پنچایت راج گاندهی جی کے خیالات کا حقیہ ہے۔اس کے ذریعے گاؤں والول کو بہت سے فائدے حاصل ہورہے ہیں۔

## • سوچیے اور بتایئے:

- 1 ۔ انگریزی حکومت سے پہلے ہمارے گاؤں کا انتظام کیسے ہوتا تھا؟
  - 2۔ آزادی کے بعد ہمارے گاؤں کے انتظام میں کیا تبدیلی آئی؟
- 3 پنچایت راج قانون کے مطابق گاؤں کا انتظام کس طرح کیاجاتا ہے؟
  - 4۔ گاؤں پنچایت کے کیا کیا کام ہیں؟
  - 5۔ گاؤں پنچایت سے کیا فائدے ہیں؟
  - 6 گاؤل پنچایت سے گاندھی جی کا خواب کس طرح پورا ہور ہاہے؟

المَّانِ يَوَان يَوان

• نیجے لکھے ہوئے لفظوں سے جملے بنایئے:

گاؤں پنچایت دست کاری مویثی چناؤ انصاف اسکول

• نیچ لکھے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے:

گاندھی جی سکریٹری پنچایتی راج جھگڑے فائدہ

1 - ہماری ریاستوں میں ......قانون بنایا گیا۔

2۔ گاؤں پنچایت کا ایک .....بھی ہوتا ہے۔

3۔ گاؤں کے ۔۔۔۔۔ط کرنے کے لیے ایک تمیٹی بنائی جاتی ہے۔

4۔ پنچایتی راج قائم ہونے سے ہمارے گاؤں کو بہت ......ہوا ہے۔

5۔ گاؤں کی زندگی ولیی ہی بن جائے گی جیسی ......علامی چاہتے تھے۔

• عملی کام:

🖈 گاؤل پنجایت پرایک مخضرنوٹ ککھیے۔